بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچپن میں کوئی چیز چوری کی تھی، اب بالغ ہو گئے، تو کیا حکم ہے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی شخص نے اپنے بچپن میں کوئی چیز چوری کی تھی، اب بالغ ہوگیا، تو ایسے شخص کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب

چوری کرنا، ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، البتہ نابالغ چونکہ شرعی احکامات کا مکلف نہیں ہوتا، اس لئے پوچھی گئی صورت میں وہ گناہگار نہیں، لیکن اس نے جو چیز چوری کی ہے، وہ اگر موجود ہو تو اسے مالک تک پہنچانا ضروری ہے اور اگر وہ موجود نہ ہو تو پھر اس کا تاوان اس پر ضرور لازم ہوگا، جو اصل مالک کو ادا کیا جائے گا، اور اگر اصل مالک نہ رہا ہو، تو اس کے وارثوں کو، اور وہ بھی نہ ہوں، تو ثواب کی نیت کے بغیر، کسی شرعی فقیر کو صدقہ کر دیا جائے گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2326

تاریخ اجراء: 29ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/27مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net